بشری طاقت نہ روک سکتی ہے نہ بدل سکتی ہے۔ نہ جسکی تنفیذ کے لیے کسی حکومتی واسطہ کی کوئی حاجت ہے، وہ قانون بلاواسطہ نافذ وجاری ہے اور اس کے ہوتے ہوئے، اللہ تبارک تعالیٰ کے کلام پاک کو جب محض ناپاک ہاتھوں سے چھوا ہی نہیں جائیگا بلکہ حرام وگندہ سرمایہ سے اسکی کتابت وطباعت اور اشاعت کے سامان ہوں گے تو اس حرام سرمایہ کاری کا نمود خواہ آرٹ پیپر اور اسکی رنگارنگی کی صورت میں کیوں نہ ظاہر ہو اور ظاہر بیں نگاہ خواہ اس سے مسحور ہی کیوں نہ ہو کر رہ جائے مگر قرآن پاک کی ایسی سخت بے حرمتی اور اس کے منشاء کے عین خلاف خود اسی کے ساتھ معاملہ، سزا کی ایسی مہیب اور ذلت آمیز صورت کو دعوت دے رہا ہے کہ جب وہ ظاہر ہو گی تو اس سرمایہ کاری کے چھوٹے سے چھوٹے معاون کی بھی دائمی حیات کو جہنم اثر اور خود موت سے بدتر بنا کر رہے گی ـــ العیاذ والحذر!

یہ تقدیری اور تکوینی قانون جزا وسزا کا ظہور جب بھی اور جیسا کچھ بھی ہو، باخبر اور حساس مسلمان کو اس کے سہارے محض حالت منتظرہ میں تو نہیں بیٹھ رہنا چاہیے، نہی عن المنکر اور امر بالمعروف کا مامور تو اپنی اپنی حد قدرت میں ہر ایک مسلمان ہے ہی، اس لئے ضرورت ہے کہ پہلے تاج کمپنی کو اسکی غلط کاری اور جہل مرکب سے باخبر کیا جائے اور بتایا جائے کہ غلاظت اگر جوتے کو لگ جائے تو پھر بھی چل جاتی ہے، لیکن اگر کہیں "تاج" کو لگ جائے تو اس کو فوراً اتار پھینکا جائیگا، اگر اس انتباہ سے کمپنی تائب ہو جائے تو چشم ماروشن دل ماشاد، اور اگر ہٹ دھرمی پر اتر آئے تو کم ازکم اس کے مال اور اسکی کتابوں کا بائیکاٹ تو ہو سکتا ہے۔ اور اتنا تو ہونا ہی چاہیئے!! اور اس پر عام مسلمانوں کو کم سے کم اتنی قوت سے تو ضرور اکسانا چاہیے جس قوت سے باطل ابھر آیا ہے۔

(مولانا غلام محمد بی اے ـ کراچی)

سمت قبلہ معلوم کرنیکا آسان طریقہ روزانہ دن کے وقت ایک لمحہ ایسا بھی آتا ہے کہ جب کسی خاص مقام پر اشیاء کا سایہ عین قبلہ کی سمت میں پڑتا ہے۔ اس سے نئی مساجد کی بنیاد رکھنے میں یوں مدد لی جا سکتی ہے کہ منتخب شدہ مقام پر زیر تجویز مسجد کا کوئی سا ایک منتخب کرلیں اور اس پر سات آٹھ فٹ لمبا ایک بانس بالکل عموداً نصب کر دیں۔ اور اس خاص لمحہ پر جس طرف اس کا سایہ پڑے ادھر سایہ کے نشان زمین پر لگا دیں اور اس پر دیوار کی بنیاد رکھ لیں۔ جب قبلہ کے رخ دیوار کا نشان لگ جائے تو پھر محراب والی یا عقبی دیوار کا نشان